متوازن خاندان خوشحال پاکستان

وسائل اور آبادی میں توازن صحت اور خوشحالی کا ضامن

تیمور علی لالی
معاون خصوصی وزیر اعلیٰ پنجاب

بڑھتی ہوئی آبادی نے پائیدار طرز زندگی کو بہت متاثر کیا ہے اور بے شمار گھرانوں کے لئے ضروریات کی ہر چیز کا حصول بہت مشکل بنا دیا ہے۔ اپنے وسائل اور آبادی میں توازن سے ہی ہم ایک خوشحال اور ترقی یافتہ معاشرہ کی تشکیل کر سکتے ہیں۔ محکمہ بہبود آبادی پنجاب اس سلسلے میں بہت مثبت اقدامات کرتے ہوئے اپنے فرائض سر انجام دے رہا ہے خاص کر تولیدی صحت کے حوالے سے آگاہی اور پسماندہ علاقوں میں تولیدی صحت کی خدمات فراہم کرنا بلاشبہ ایک مثالی قدم ہے۔ اس کے علاوہ محکمہ بہبود آبادی اپنی دیگر سرگرمیوں میں مختلف سیمینارز، خواتین کی حوصلہ افزائی کے لئے اجلاس، میٹنگز اور انہیں خراج تحسین پیش کرنا، صوبائی سطح پر مختلف تقریبات، محفل میلاد، عشرہ رحمت للعالمین اور بہترین کارکردگی پر انعامات کے علاوہ دیہی خواتین کے عالمی دن سے لے کر کچھ زدہ سے تک مختلف سرگرمیوں کا انعقاد کرنا بھی شامل ہے۔ تاکہ خواتین میں شعور و آگاہی کے ساتھ ان کی فلاح و بہبود کو عام کیا جا سکے۔ پائیدار ترقی کے حصول کے لئے تولیدی صحت اور صنفی مساوات بہت اہم ہیں محکمہ بہبود آبادی اپنے تمام تر وسائل بروئے کار لاتے ہوئے کنبے کی خوشحالی اور آبادی میں توازن کے لئے سرگرم عمل ہے۔ اسلئے خاندانی منصوبہ بندی پر عمل کر کے وطن کی خوشحالی میں اہم کردار ادا کریں۔

سلمان اعجاز
سیکرٹری محکمہ بہبود آبادی پنجاب

پاکستان کو بے شمار چیلنجز کا سامنا ہے جن میں موسمیاتی تبدیلی، خوراک، پانی کی قلت اور توانائی کے بحران کے ساتھ ساتھ سکول، ملازمت، گھر اور دیگر ضروریات زندگی کی چیزیں شامل ہیں تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی کی وجہ سے مسائل میں بھی تیزی آرہی ہے۔ بہبود آبادی کا مقصد وسائل اور آبادی میں توازن پیدا کرنے کے ساتھ خوشحال خاندان اور ایک ایسے خوشحال معاشرے کی تشکیل بھی ہے۔ جہاں انہیں تمام بنیادی حقوق میسر ہوں اور ماں اور بچے کی صحت اچھی اور زندگی محفوظ ہو ایک تحقیق کے مطابق پاکستان بھی ان ایشیائی ممالک میں شامل ہے جہاں آبادی تیزی سے بڑھ رہی ہے جس کی وجہ سے اور بہت سے مسائل کے ساتھ بے روزگاری، غربت اور جرائم کی شرح میں اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہے۔ محکمہ بہبود آبادی پنجاب کی بھرپور کوشش ہے کہ وہ گراس روٹ لیول تک تمام وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے سول سوسائٹی، مذہبی رہنما، میڈیا اور این جی اوز کی شمولیت کے ساتھ ہر قدم اٹھائیں تاکہ خاطر خواہ نتائج حاصل کیے جاسکیں اور خوشحال معاشرے کے خواب کو شرمندہ تعبیر کیا جا سکے۔ ہم اپنے شہریوں کا معیار زندگی بلند کرنے اور خوشحال کنبے کے لئے باہمی تعاون اور انفرادی ذمہ داری پوری کرنے کی اپیل کرتے ہیں تاکہ وہ آبادی اور وسائل میں توازن اور خوشحال گھرانے کے نظریے کو فروغ دے کر وطن کی ترقی میں اپنا کردار ادا کریں۔

ثمن رائے
ڈائریکٹر جنرل محکمہ بہبود آبادی پنجاب

بڑھتی ہوئی آبادی ہمارے لئے لمحہ فکریہ ہے۔ جائزہ لیا جائے تو 2017 کی مردم شماری اور ڈیموگرافک اینڈ ہیلتھ سروے آف پاکستان کے مطابق وسائل اور بڑھتی ہوئی آبادی میں توازن کی صورتحال غیر تسلی بخش رہی ہے۔ دیگر تمام سہولیات کا حصول تو مشکل ہوا ہی ہے وہیں پر ملازمتوں اور انفراسٹرکچر پر بھی بہت برے اثرات مرتب ہوئے ہیں۔ شرح آبادی میں اضافے سے جہاں بہت سے مسائل جنم لے رہے ہیں وہیں ان میں غذائی کمی اور زچہ کی شرح اموات سب سے نمایاں ہے۔ پاکستان تحقیق کے اعتبار سے صلاحیت، بھرپور استعداد سے مالا مال ایک ایسا ملک ہے۔

اس لئے ضرورت اس امر کی ہے کہ فیملی پلاننگ کے ساتھ ساتھ زچہ و بچہ کی شرح اموات پر قابو پایا جائے، صحت کے ساتھ غذائیت اور تعلیم کی فراہمی بھی یقینی بنائی جا سکے جس سے وسائل تک رسائی اور غربت کا خاتمہ کر کے جرائم پر بھی قابو پایا جا سکے اس کے لئے حکومت پنجاب کو تمام اسٹیک ہولڈرز، جیسے سول سوسائٹی، مذہبی رہنما، میڈیا اور این جی اوز کے تعاون کی ضرورت ہے۔ اپنی ذمہ داری نبھاتے ہوئے محکمہ بہبود آبادی پنجاب کی جانب سے فراہم کردہ سہولیات سے استفادہ حاصل کریں۔ خوشحال گھرانے خوشحال معاشرے اور خوشحال ملک کی ترقی میں اپنا کردار ادا کریں۔

قومی بیانیہ، حقوق، ذمہ داریاں اور توازن

معاشرے کے ہر فرد اور ریاست پر الگ الگ ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں ریاست کی ذمہ داری ہے کہ وہ صحت کی سہولیات، تعلیم، مناسب رہائش، روزگار کے مواقع اور آبادی اور وسائل میں توازن کے لئے اپنی جامع حکمت عملی اور خدمات فراہم کرے اور ہر شہری والدین، میاں بیوی کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے وطن کی ترقی کے لئے معاشرے میں بہتری کے لئے ان کو تمام بنیادی سہولیات فراہم کر سکے۔ زندگی کے ہر شعبے میں توازن اور اعتدال کی ضرورت ہوتی ہے تبھی حقوق اور ذمہ داریاں باحسن پوری کی جا سکتی ہیں اس لئے میاں بیوی ایک بہترین معاشرے کے قیام کے لئے اعتدال اور توازن سے کام لیں اپنے بچوں کی پیدائش میں وقفہ رکھیں تاکہ خاندان کی صحت برقرار رہے اور زندگی کی بنیادی سہولیات کا حصول بھی ممکن بنایا جا سکے۔

محکمہ بہبود آبادی حکومت پنجاب کا مقصد عوام کی خوشحالی، ترقی اور تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے آبادی میں اضافے کی شرح کو وسائل سے ہم آہنگ بنانا ہے تا کہ پائیدار ترقی کا حصول ممکن بنایا جا سکے

آبادی پر قومی بیانیہ کی ضرورت

موجودہ وقت میں سرسبز زمینوں کے گاؤں شہروں میں تبدیل ہو رہے ہیں اور ایک شہر کی وسعت دوسرے شہر تک جا پہنچی ہے پاکستان کی آبادی دوگنی ہونے کا مطلب یہ ہے کہ پینے کے پانی کی مقدار موجودہ مقدار کے مقابلے نصف ہو جائے گی، ہوا اور بھی زیادہ آلودہ ہو جائے گی، آلودگی سے زمین اور سمندر زہریلا ہو جائے گا اور سڑکوں پر ٹریفک کی آمد و رفت تقریباً ناممکن ہو جائے گی ایسی صورتحال سے ہم خود کو کیسے بچا سکتے ہیں خاندانی منصوبہ بندی اور اس کے طریقوں سے لاعلمی کے باعث پاکستانی خواتین میں مانع حمل کی روک تھام کی شرح بہت کم ہے یہ صورتحال بچوں کی تعداد کے فیصلے پر ان کا اختیار نہ ہونا بھی ظاہر کرتی ہے یعنی باہمی مشاورت کو ضروری نہیں سمجھا جاتا مشرقی شرم و حیا کے تقاضوں کی آڑ میں ان موضوعات پر گفتگو ہی نہیں ہو پاتی اور آج بھی پسماندہ علاقوں میں فضول خیالات و نظریات ناقابل تبدیل انداز میں قائم و دائم ہیں۔

بڑھتی ہوئی آبادی مختلف سماجی برائیوں کو جنم دینے کا باعث بھی ہے جن میں کم عمری میں شادیاں، چائلڈ لیبر اور بچوں کا استحصال، بے روزگاری، ناخواندگی میں اضافہ اور بڑھتی ہوئی انتہا پسندی شامل ہے۔ موجودہ شرح افزائش کے پیش نظر پاکستان میں 2040ء تک 66 ملین ملازمتیں پیدا کرنا ہوں گی۔ 35 ہزار مزید پرائمری اسکول اور 70 لاکھ اضافی مکانات تعمیر کرنے ہوں گے۔ اس طرح صحت کے شعبے میں بھی بہت بڑی سرمایہ کاری کی ضرورت ہوگی۔ 5,200 حاملہ خواتین کی اموات واقع ہو جاتی ہیں اور 23.5 فیصد بچے 5 سال کی عمر میں غذائی کمی کا شکار ہو جاتے ہیں آبادی میں تیز رفتار اضافے کے باعث بنیادی ڈھانچے اور سماجی خدمات کا نظام بھی متاثر ہوتا ہے اور اتنے مسائل درپیش ہونے کی بدولت پاکستان آبادی میں اضافہ کی ایک قابل قبول شرح یقینی بنانے کے لئے خطے کے ممالک اور مسلم دنیا کے ساتھ شراکت عمل میں تاخیر سے کام نہ لے پنجاب میں بھی تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی کے باعث خوراک، تعلیم، صحت کی سہولیات سمیت روزگار اور انفراسٹرکچر کی مانگ میں اضافہ ہوا ہے کیونکہ بعض پسماندہ علاقوں میں تو یہ شرح تولید بہت زیادہ ہے اس لئے محکمہ بہبود آبادی حکومت پنجاب گراس روٹ لیول تک تمام وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے سول سوسائٹی، مذہبی رہنما، میڈیا، بین الاقوامی اداروں اور این جی اوز کے ساتھ مل کر کام کر رہی ہے اس ضمن میں حکومت پنجاب نے بنیادی مرکز صحت (فیملی ویلفیئر سینٹر) فلاحی مراکز، فیملی ہیلتھ کلینک، سوشل موبلائزر، دیہی مرکز صحت، فیملی ہیلتھ موبائل یونٹ جیسے اقدامات بھی کیے ہیں تاکہ عوام تک اس مسئلے اور اس کے بڑھتے ہوئے رجحانات تک آگاہی کے ساتھ ساتھ انہیں ایک صحیح راستہ بھی دکھایا جائے تاکہ وہ خاندانی منصوبہ بندی اپنا کر خوشحال گھرانے خوشحال معاشرے اور خوشحال ملک کی ترقی میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔

حکومت پنجاب کی مفت اور قابل بھروسہ سہولیات سے فائدہ اٹھائیں

نوجوان دوست مرکز صحت

فیملی ویلفیئر سینٹر (فلاحی مرکز)

فیملی ہیلتھ کلینک

فیلڈ ورکرز/ سوشل موبلائزر

بنیادی مرکز صحت

فیملی ہیلتھ موبائل یونٹ

مفت راہنمائی اور سہولیات کے حصول کیلئے مفت کال کریں

0800-79300

محکمہ بہبود آبادی، حکومت پنجاب

population welfare department punjab | pwdpunjab | www.pwd.punjab.gov.pk

SPL-1527